بیٹے کا نام محمد نبی یا محمد رسول رکھ سکتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2445

تاریخ اجراء: 25رجب المرجب1445ھ /06فروری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اپنے بیٹے کا نام محمد نبی یا محمد رسول رکھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

محمد نبی یا محمد رسول نام رکھنا، ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ نام رکھنے میں اپنے آپ کو نبی اور رسول کہنا اور کہلوانا ہے، اگرچہ یہاں نام رکھنے یا پکارنے والے اسے نبی یا رسول نہیں مانتے، اس لئے کفر کا حکم بھی نہیں، لیکن ظاہری طور پہ اسے نبی کہہ کر پکارا جا رہا ہے، اور کسی غیر نبی کو اس طرح پکارنا بھی ہر گز جائز نہیں۔

امامِ اہلسنت سیدی اعلی حضرت رحمہ اللہ اس مسئلے کی تفصیل کرتے ہوئے فتاوی رضویہ میں تحریر فرماتے ہیں: ”محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار درودیں، یہ الفاظ کریمہ حضور ہی پر صادق اور حضور ہی کو زیبا ہیں، افضل صلوات اللہ واجل تسلیمات اللہ علیہ وعلٰی آلہ۔ دوسرے کے یہ نام رکھنا حرام ہیں کہ ان میں حقیقۃً ادعائے نبوت (نبوت کا دعوی) نہ ہونا مسلم ورنہ خالص کفر ہوتا۔ مگر صورت ادعاء (دعوی) ضرور ہے اور وہ بھی یقینا حرام و محظور ہے۔ اور یہ زعم (گمان) کہ اعلام (ناموں) میں معنی اول ملحوظ نہیں ہوتے، نہ شرعا مسلم نہ عرفا مقبول۔ معنی اول مراد نہ ہونے میں شک نہیں مگر نظر سے محض ساقط ہونا بھی غلط ہے، احادیث صحیحہ کثیرہ سے ثابت کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بکثرت اسماء جن کے معنی اصلی کے لحاظ سے کوئی برائی تھی تبدیل فرمادیئے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ677، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ اپنی کتاب "بہار شریعت" میں تحریر فرماتے ہیں: ”محمد نبی، احمد نبی، محمد رسول، احمد رسول، نبی الزمان نام رکھنا بھی ناجائز ہے، بلکہ بعض کا نام نبی اللہ بھی سنا گیا ہے، غیر نبی کو نبی کہنا ہر گز ہر گز جائز نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی یہ کہے کہ ناموں میں اصلی معنی کا لحاظ نہیں ہوتا، بلکہ یہاں تو یہ شخص مراد ہے اس کا جواب

یہ ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو شیطان ابلیس وغیرہ اس قسم کے ناموں سے لوگ گریز نہ کرتے اور ناموں میں اچھے اور برے ناموں کی دو قسمیں نہ ہوتیں اور حدیث میں نہ فرمایا جاتا کہ اچھے نام رکھو، نیز حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے برے ناموں کو بدلا نہ ہوتا کہ جب اس اصلی معنیٰ کا بالکل لحاظ نہیں تو بدلنے کی کیا وجہ۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ 605، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net